آنجناب

ازل سے وہ تھی طاؤس و ملا بہم گویا
دل پہ جو داغ تو کیونکر ہے عشق اپنا

اصل میں یہ جو کچھ ہوا وہ ... یہ انتظام قدرت ... ہے مگر
جس سے ... ہندو مسلمانوں کو ... تھی ہے
دل ہی دل میں ... کے لئے ... آ گئے۔ ان بیچارہ ...
... ہندوؤں کے ... سے
باتوں کو ان کی ... کرنے کے ... مگر الحمد ... ہندو ...
ہونے ... ہیں ... سے علاوہ دل ...
... مسلمانوں سے ... جو ... ہوا
... کے سبب ... سے ... گئے ... بھی
نے اسی ... ہے

بہت ... سے کر ... سے ہم گئے

... اس ... کو ... جاتے ہیں کہ ... ہے
... جنت میں ... بعض ...
... سے ... ملکی کی سلطنت
... سے ... نہیں ... اور جب ...
... نہیں ... دنیا سے ... لے
... جنت میں ... اور ... ہے
... ہے ...

لبوں کی ... کو ... بیٹھے

... کی وجہ سے ... کہ ... کس ...
... بہشتی کے ... ہوں ...
... کو ... دنیا سے ... جلدی ...
جائیں ... کو ... کانوں پر ... ہیں

... گویا ... کی ... ہے
تیری فطرت ... ایسی ... سب کو
گنگنیاں گویا ... منہ میں بھرے بیٹھے ہیں

حضرت ... آپ نے ... کا ... کیا۔ ... ہر ... کس ...
اس ... آپ کی ... نے ہندو مسلمانوں دونوں کے ... میں ...
ڈال دی۔ گویا ... کو ... چھوڑ دیا۔ ... ہیں۔ ... کے ...
... ان ... بھائی ... صاحب ہی ... کو ... انگریزی ...
... کی بدولت ... مسلمان ... سے ... ہندوؤں ...
... سے ... کے ... تھے ... کے ... کی ...
... گئے ... آپ ... کی ... غرض ... دونوں ...
... پر ... اب ... کی
... بہت ہی ... ہیں۔ ... ان کو ہندوستان ... ہوں
... ان کے ... کے ... کا ... جاتے ... اور
... کہ ہندوستان کی زمین جل جل کے جل ... تو
... اب ... صاحب کی جیل ... تب ہی ... کہ جب
... ہوتے ... جیل ... کے ... کے
... ہو کر جیل ... جاتے۔ ... ہی
... آنجناب علیہ الرحمۃ ...
... ہندوستان ... کی طرح ... تھے۔ ... جب
... جیل ... کے ... نظر آتے۔ ... نے
... کے ... کہ لوگ ... ہو ...
کی ... جاتے ... کی ... گھوڑے ...
... بند ... تھی۔ ... ہیں ...
... اسباب سے ... گاڑی ... خدا
... کے اس ... حال ... کو ... بہت
... آ جائے ... ان ... جیل
... ان کی جیل اور ... ہوتی جاتی ہے

ہوتی ... بھی ... ہے ... میں ... ہے
اب جا بیٹے کی بھر بھری کر کر کہاں

... دنیا ... کی ... دل ... کی ... جیل ...
... جاتی ہوئی ... کی ... جیل ...
... کی ... بیٹھے ... جیل ...
... دشمن ... بیٹھے ...

یاران ہم قالب

آداب عقلمندوں کو ہشیار کو سلام

مطبع کو اور صاحب اخبار کو سلام

ڈیر ایڈیٹر۔ آج عجیب سماں ہے اور عجیب سہانا سماں۔ کلیاں [illegible] کر کھلی جاتی ہیں۔ بلبلیں مارے خوشی کے تالیاں بجاتی ہیں۔ مرغان چمن چہچہاتے ہیں غنچے مسکراتے ہیں۔ شاخ شاخ لرزتی ہے۔ باد صبا اٹھلاتی ہے۔ [illegible] دولہن بنتے ہیں۔ درخت مستوں کی طرح جھوم رہے ہیں۔ [illegible] پھر بہار ہے۔ باد صبا نکہت گل پر سوار ہے۔ گلاب [illegible] ہوئے ہیں۔ [illegible] ہو رہے ہیں۔ حضرت واعظ بھی [illegible] پر آ ڈٹے ہیں پیر مغاں کے چیلے [illegible] پاس بیٹھے ہیں۔ سبزہ رنگی سجادہ [illegible] ہولی کا تہوار ہے۔ سب [illegible] مست و سرشار ہے۔ کوئی اپنے تئیں [illegible] ہے کہیں طبلہ [illegible] گا رہے ہیں [illegible] عجیب جوش و خروش ہے۔ ہر سمت نوشانوش ہے۔ مگر ہم [illegible] عجیب وغیرہ [illegible] چپ ہی بنے بیٹھے رہیں [illegible] کہ ہم بھی کبیر [illegible] گے اور سب جھگڑا [illegible] گپ چپ۔ خاموش خاموش۔ توبہ توبہ۔ [illegible] ہے اور کیا دل میں آئی ہے۔ تہذیب کا [illegible] اور کبیر گانے [illegible] آگئے۔ سبحان اللہ حضرت ہمارا دل [illegible] گپ چپ وغیرہ [illegible] شدت میں لاکھ چاہتا ہوں کہ دل [illegible] ضبط [illegible] نہیں [illegible] کیسی تہذیب اور کہاں کا تہذیب۔ پھاگن کا مہینہ اور ہولی کا دن اور ہم کبیر نہ گائیں۔ [illegible] گائیں اور [illegible] گائیں اور تمہارے [illegible] کا [illegible] بول بالا ہے

[illegible] لیا جانا چاہئے [illegible]

[illegible] تہذیب [illegible] آنکھیاں [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] دل [illegible] ہے۔ اور [illegible] گر تہذیب کے خلاف

ہے [illegible] کون سا انصاف ہے۔ ست

ابھی [illegible] ہوں [illegible] کبیر

ہولی ہے [illegible] ہولی ہے [illegible] ہولی ہے

[illegible] خوب [illegible] ہے

[illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کبیر

ہولی ہے [illegible] ہولی ہے [illegible] ہولی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب [illegible] صاحب [illegible] سلام [illegible] آپ کی خدمت [illegible] امید ہے [illegible] سلام [illegible] ہولی [illegible] سلام [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد (...)

بہار آئی عجب حالت ہوا ہے زوال ملک کی
جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی

اداؤں سے غضب ... ساقی | ... کو ... رسائی
ادا سے شانی مست کے ناز | ادا سے فتنہ ... شر ... ناز
ادا سے پیر ... و لے ساقی | ادا سے ... ساقی
خبر بھی ہے زمانہ کا ہے کیا حال | عجب ... ہیں ... کا حال
... | ...
کہیں ... | حیات ... میں رہتی ہے ...
کہیں ... ایں | کہیں ... ہیں
کہیں ... کے ... | کہیں ... کے ...
ادھر ... کی ... | ادھر ... کی ...
کہیں اور ... کی بدولت | کہیں ہے ...
کہیں ... عمر ... | ... کی ...
کہاں اب ... | ...
ہوا ... | چلی ایسی ہوا ...
کہیں ... ہے | ... شان ...
کہیں ... ہیں ... | ... آفت کی نشانی
... کی ... | ابھی ... ابھی
... | ہوا ہے ...
... | ... برباد
... کی بدولت | ... ہے ...

مگر جنگ جیت لیں ایڈورڈ مہراج
کہ جاکر آگئی پھر ملک کی لاج

[illegible]

[illegible]

زمانہ کے ہیں وہ بگڑے ہوئے ڈھنگ

رہا ہولی کے دن بھی رنگ میں بھنگ

[illegible]

کہاں ہے ساقی [illegible] [illegible]

کوکین بند

[illegible]

ان کو نہ سمجھو [illegible]

[illegible]

ان کو [illegible] کوکین کے [illegible] میں

[illegible]